روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com
جمعرات 3 فروری 2005ء 23 ذوالحج 1425 ہجری 3 تبلیغ 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 26

رزق میں کمی کی وجہ

حضرت ثوبانؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

نیکی کے علاوہ اور کوئی چیز عمر نہیں بڑھاتی اور دعا کے علاوہ تقدیر الٰہی کو کوئی چیز ٹال نہیں سکتی۔ اور انسان اپنی خطاؤں کی وجہ سے رزق سے محروم کیا جاتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ۔ مقدمہ باب فی القدر حدیث نمبر:87)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جو شخص اپنے رب کے پاس مجرم ہو کر آئے گا اس کے لئے جہنم ہے وہ اس جہنم میں نہ مرے گا اور نہ زندہ رہے گا اور خود انسان جب کہ اپنے نفس میں غور کرے کہ کیونکر اس کی روح پر بیداری اور خواب میں تغیرات آتے رہتے ہیں تو بالضرور اس کو ماننا پڑتا ہے کہ جسم کی طرح روح بھی تغیر پذیر ہے اور موت صرف تغیر اور سلب صفات کا نام ہے ورنہ جسم کے تغیر کے بعد بھی جسم کی مٹی تو بدستور رہتی ہے لیکن اس تغیر کی وجہ سے جسم پر موت کا لفظ اطلاق کیا جاتا ہے۔ اسی کی طرف اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں اشارہ فرماتا ہے جیسا کہ وہ کہتا ہے (۔) کیا تم اپنی جانوں میں غور نہیں کرتے۔ اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ انسانی روح میں بڑے بڑے عجیب وغریب خواص اور تغیرات رکھے گئے ہیں کہ وہ اجسام میں نہیں اور روحوں پر غور کر کے جلد تر انسان اپنے رب کی شناخت کر سکتا ہے۔ جیسا کہ ایک حدیث میں بھی ہے کہ (۔) جس نے اپنے نفس کو شناخت کر لیا اس نے اپنے رب کو شناخت کر لیا۔ پھر ایک اور جگہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) میں نے روحوں کو پوچھا کہ کیا میں تمہارا پیدا کرنے والا نہیں تو تمام روحوں نے یہی جواب دیا کہ کیوں نہیں۔ اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ روحوں کی فطرت میں یہی منقش اور مرکوز ہے کہ وہ اپنے پیدا کنندہ کی قائل ہیں اور پھر بعض انسان غفلت کی تاریکی میں پڑ کر اور پلید تعلیموں سے متاثر ہو کر کوئی دہریہ بن جاتا ہے اور کوئی آریہ اور اپنی فطرت کے مخالف اپنے پیدا کنندہ سے انکار کرنے لگتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ ہر شخص اپنے باپ اور ماں کی محبت رکھتا ہے یہاں تک کہ بعض بچے ماں کے مرنے کے بعد مر جاتے ہیں پھر اگر انسانی روحیں خدا کے ہاتھ سے نہیں نکلیں اور اس کی پیدا کردہ نہیں تو خدا کی محبت کا نمک کس نے ان کی فطرت پر چھڑک دیا ہے اور کیوں انسان جب اس کی آنکھ کھلتی ہے اور پردہ غفلت دور ہوتا ہے تو دل اس کا خدا کی طرف کھینچا جاتا ہے اور محبت الٰہی کا دریا اس کے صحن سینہ میں بہنے لگتا ہے آخر ان روحوں کا خدا سے کوئی رشتہ تو ہوتا ہے جو ان کو محبت الٰہی میں دیوانہ کی طرح بنا دیتا ہے وہ خدا کی محبت میں ایسے کھوئے جاتے ہیں کہ تمام چیزیں اس کی راہ میں قربان کرنے کو تیار ہو جاتے ہیں سچ تو یہ ہے کہ وہ عجیب تعلق ہے ایسا تعلق نہ ماں کا ہوتا ہے نہ باپ کا۔ پس اگر بقول آریوں کے روحیں خود بخود ہیں تو یہ تعلق کیوں پیدا ہو گیا اور کس نے یہ محبت اور عشق کی قوتیں خدا تعالیٰ کے ساتھ روحوں میں رکھ دیں یہ مقام سوچنے کا مقام ہے اور یہی مقام ایک سچی معرفت کی کنجی ہے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 166)

مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب مربی سلسلہ وفات پاگئے

نہایت افسوس سے احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مکرم شکیل احمد صاحب صدیقی (ابن مکرم بشیر احمد صاحب صدیقی جوہر ٹاؤن لاہور) مربی سلسلہ بورکینا فاسو، یرقان کے سخت حملہ کی وجہ سے یکم فروری 2005ء کو بورکینا فاسو میں وفات پا گئے ہیں۔ ان کی عمر 29 سال تھی۔ مرحوم نے بیوہ مکرمہ بشریٰ شکیل صاحبہ بنت مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ کے علاوہ ایک کمسن بیٹی یادگار چھوڑی ہے۔ آپ حضرت حکیم محمد صدیق صاحب آف میانی رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد آپ نے کچھ عرصہ دوالمیال ضلع چکوال میں خدمت کی اور گزشتہ چار سال سے بورکینا فاسو میں بطور مربی سلسلہ خدمت سرانجام دے رہے تھے۔ ان کا جنازہ ربوہ لانے کی کارروائی ہو رہی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

سالانہ کنونشن AACP لاہور چیپٹر

خدا تعالیٰ کے فضل سے ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) لاہور چیپٹر اپنا سالانہ کنونشن (Convention) برائے سال 2005ء مورخہ 5 فروری 2005ء منعقد کر رہی ہے۔ یہ پروگرام انتہائی معلوماتی اور جدید موضوعات پر مشتمل ہوگا، جس کے لئے فیلڈ کے ماہر و تجربہ کار پروفیشنلز اور IT کے ماہرین مدعو کئے گئے ہیں۔ لاہور چیپٹر کے تمام IT کمپیوٹر سائنس اور Telecom سے تعلق رکھنے والے پروفیشنلز طلباء سے گزارش ہے کہ وہ اپنی ممبر شپ اور دیگر معلومات کیلئے مندرجہ ذیل افراد سے جلد از جلد رابطہ کریں۔

نہیل محمود صاحب۔
موبائل:0300-8484399
Emal:nahil@worldcall.net.pk

جلال الدین صاحب۔ موبائل: 0333-4266042
(صدر AACP لاہور چیپٹر)

رحمت تمام

حمدِ خدا کے ساتھ کروں بات آپؐ کی
اوقات میری کیا کہ کہوں نعت آپؐ کی

رحمٰن وہ، شفیق و مہربان آپؐ بھی
رحمت ہر ایک کے لئے ہے ذات آپؐ کی

یہ اہتمام کائنات اس لئے ہی تھا
آنی تھی ایک روز جو بارات آپؐ کی

سدرۃ منتہیٰ جہاں جبریلؑ بھی نہ تھے
کیا خوب تھی خدا سے ملاقات آپؐ کی

آبِ زلال کا وہاں چھڑکاؤ ہو گیا
جس جگہ مدح خوب ہوئی رات آپؐ کی

شاہوں کو اس کے در کی گدائی پہ ناز ہو
مل جائے جس فقیر کو خیرات آپؐ کی

میں کہہ نہ پا سکوں گا ظفرؔ قصہ مختصر
ہر قول و فعل آپؐ کا ہے نعت آپؐ کی

مبارک احمد ظفرؔ

اعلان دارالقضاء

(مکرم مرزا مجیب احمد صاحب بابت ترکہ حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب)

مکرم مرزا مجیب احمد صاحب ابن حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب بیت العافیت دارالصدر ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کی امانت ذاتی تحریک جدید کھاتہ نمبر 19/13 میں اس وقت مبلغ 55,536-61 روپے موجود ہیں۔ یہ رقم مجھے ادا کر دی جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) مکرم مرزا مجیب احمد صاحب (بیٹا)
(2) مکرم ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد صاحب (بیٹا)
(3) محترمہ امۃ الباقی عائشہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم ڈاکٹر محمد صادق صاحب جنجوعہ زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بیٹے مکرم احمد لقمان صادق صاحب کا نکاح ہمراہ مکرمہ شائستہ عزیز صاحبہ بنت مکرم عزیز احمد ڈوگر صاحب بعوض اسی ہزار روپے حق مہر پر مورخہ 24 جنوری 2005ء کو بیت الحمد گنج مغل پورہ لاہور میں بعد نماز عصر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھا۔ احمد لقمان صادق صاحب مکرم حافظ عبدالکریم صاحب آف خوشاب کے نواسے اور شائستہ عزیز صاحبہ مکرم محمد افضل صاحب آف پیرو چک ضلع سیالکوٹ کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے انتہائی بابرکت اور خیر کثیر کا باعث بنائے اور ثمرات حسنہ سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم بلال احمد صاحب دفتر الفضل ربوہ لکھتے ہیں۔ مکرم یاسمین احمد طاہر صاحب خادم بیت الذکر ڈیرہ غازی خان شہر کا بیٹا محمد سالک (بعمر 7 ماہ) کی آنکھوں میں پیدائشی طور پر سفید موتیا تھا جس کا آپریشن خدا کے فضل سے کامیاب ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحت کاملہ عطا کرے۔

فوری ضرورت ہے

لاہور رائے ونڈ میں ایک ٹیکسٹائل مل کو الیکٹریکل، مکینیکل، ریفریجریشن، الیکٹرونکس، ٹیکسٹائل ڈپلومہ ہولڈرز کی فوری ضرورت ہے۔ ڈپلومہ ہولڈرز رابطہ کریں۔

(نظارت امور عامہ)

ولادت

مکرم اقبال احمد صاحب۔ آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں۔ میرے بیٹے مکرم کلیم احمد صاحب آرکیٹیکٹ مقیم کیلگری (کینیڈا) کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 31 دسمبر 2004ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو میں شامل ہے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حریم احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم انعام اللہ اختر صاحب چیف انجینئر (ر) واپڈا حال ٹورانٹو کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، باعمر، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اسلم ناصر صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی پھوپھی وخوش دامنہ محترمہ محمد بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری احمد دین وینس صاحب مرحوم بعمر 85 سال مورخہ 26 جنوری 2005ء کو وفات پا گئیں مرحومہ مکرم چوہدری حسن محمد صاحب آف تلونڈی جھنگلاں ومحترمہ کرم بی بی صاحبہ رفقاء حضرت مسیح موعود کی صاحبزادی تھیں اور مکرم تنویر احمد صاحب چوہدری مربی سلسلہ کی نانی جان تھیں۔ مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند اور تہجد گزار تھیں۔ موصیہ ہونے کے سبب جنازہ ربوہ لایا گیا اور مورخہ 27 جنوری کو احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے صاحب اولاد چار بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں اور ایک بیٹے مکرم مبارک احمد طاہر صاحب ایم ایس سی آف کینیڈا کو نصرت جہاں سکیم کے تحت تقریباً 9 سال نائیجیریا میں بطور پرنسپل خدمات بجا لانے کی توفیق ملی۔ ان کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم محمد اقبال صاحب اسلام آباد سے لکھتے ہیں کہ میرے پھوپھی زاد بھائی میجر (ر) زین العابدین صاحب آف کیلی فورنیا امریکہ ان دنوں علیل ہیں احباب جماعت سے ان کی کامل صحت یابی کی درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم محمد طاہر اقبال سیلونی صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ دارالنصر غربی منعم ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کو خدا تعالیٰ نے ایک بیٹے اور بیٹی کے بعد مورخہ 8 نومبر 2004ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے منیب احمد طاہر نام عطا فرمایا تھا بچہ مکرم محمد حنیف مجاہد سیلونی صاحب مرحوم کا پوتا ہے۔ تمام احباب سے بچے کی صحت وسلامتی والی لمبی عمر نیک خادم دین اور دین اور دنیا میں اعلیٰ مقام کے لئے خاص دعا کی درخواست ہے۔

قائداعظم محمد علی جناح کا تاریخ ساز سفر کشمیر 1944ء

والہانہ استقبال، نامور شخصیتوں سے ملاقات، مختلف تقاریب اور پریس کانفرنس سے خطاب، ملی اتحاد کے لئے اپیل اور زبردست انتباہ

مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت

قسط دوم آخر

مسلم سٹوڈنٹس کے سالانہ اجلاس سے خطاب

اخبار اصلاح نے 22 جون 1944ء کے شمارہ میں صفحہ اول پر لکھا:۔

''سرینگر 17 جون ۔ آج جموں وکشمیر مسلم سٹوڈنٹس کے سالانہ اجتماع میں مسلم طلبہ کی طرف سے مسٹر محمد علی جناح کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا جس میں آپ کی خدمات کا شکریہ ادا کیا گیا جو آپ نے ہندوستان کے مسلم طلباء کے لئے انجام دی ہیں۔اس کا جواب دیتے ہوئے مسٹر جناح نے مسلم طلباء کو نصیحت کی کہ وہ **تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ عملی سیاست سے الگ رہ کر ملکی اور بین الاقوامی سیاسیات پر نظر رکھیں**۔طلباء کو چاہئے کہ وہ چھٹیوں کے ایام میں دیہاتوں میں جا کر اپنی تنظیم کا نصب العین واضح کریں۔''

''انہیں سماجی اصلاح کی طرف توجہ دے کر اپنی قوم کی خدمت کرنی چاہئے اگر آپ منظّم اور متحد ہو کر کام کریں تو آپ کی شکایات پر غور ہوگا اور انہیں دور کیا جائے گا۔''

نامور شخصیات سے ملاقاتیں

جناب تبسم کاشمیری تحریر فرماتے ہیں:۔

''قیام سرینگر کے دوران ہر مکتب فکر کے سیاسی لیڈروں، مذہبی لیڈروں، دانشوروں، پروفیسروں، تاجروں، صحافیوں، وکلاء اور طلبہ وغیرہ نے قائداعظم کے ساتھ ملاقات کی۔ان میں **خواجہ غلام نبی گلکار**، مولوی عبدالرحیم وکیل، میر واعظ مولانا محمد یوسف شاہ، ڈاکٹر نذیر الاسلام، پروفیسر صاحبزادہ حسن شاہ، پروفیسر ایم اے عزیز، محمد یوسف قریشی، محمد امین قریشی (مینیجر اخبار ''اصلاح'') منشی نصیر الدین یاری پورہ، غلام احمد گلکار کلاش پورہ، حفیظ اللہ ژھوہ کلاس پورہ، پرنسپل غلام محی الدین ژھوہ، غلام مصطفیٰ بیگ، عبداللہ خانقاہ معلی، ملک غلام مصطفیٰ اسلام آباد، غلام الدین وانی، ثناء اللہ شمیم سوپور، غلام محی الدین درزی سوپور، میر غلام احمد کشفی بانڈی پورہ، عبدالغفار ڈار ناسنوری، میر عبدالعزیز رام باغ، کے ایچ خورشید، پنڈت پریم ناتھ بزاز، قاضی عبدالغنی دانہ بارہ مولہ، سید میرک شاہ اندرابی ملارٹہ، پروفیسر اخلاق قریشی، سید حسین شاہ جلالی جڈی بل، اللہ رکھا ساغر جموں، شیخ عبدالصمد فتح کدل، صدرالدین بچھ فتح کدل، شیخ محمد عبداللہ، مرزا محمد افضل بیگ، مولانا محمد مسعودی، غلام محمد صادق، محمد اقبال چاپری وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

قائداعظم نے اپنے ملاقاتیوں کے خیالات نہایت دلجمعی کے ساتھ سنے اور پھر برصغیر کے سیاسی حالات بالخصوص کانگریسی لیڈروں کی عیاریوں پر سیر حاصل تبصرہ کیا۔اسی دوران قائداعظم نے خالد حسن خورشید ساکنہ باغات برزلہ (جو کے ایچ خورشید کے نام سے مشہور تھے) جیسے انتہائی ذہین، چاق و چوبند اور سجیلے نوجوان کو اپنا پرائیویٹ سیکرٹری چن لیا۔

خورشید صاحب نے اس زمانے میں مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے جنرل سیکرٹری تھے اور ساتھ ہی ''اورینٹ پریس'' نامی خبر رساں ایجنسی سے وابستہ تھے۔ یکم مئی 1959ء کو آپ صدر آزاد کشمیر کے عہدے پر فائز ہوئے۔بحیثیت صدر وہ کشمیریوں کے انتہائی غمگسار اور قدردان ثابت ہوئے۔ **خواجہ غلام نبی گلکار کی طرح انہوں نے بھی اپنے آپ کو** الاٹمنٹوں، پرمٹوں، ٹھیکوں اور دیگر حکومتی مراعات سے بالکل پاک رکھا۔اپنے دور اقتدار میں ان کا دامن اتنا بے داغ تھا کہ ماسوائے چودہ روپے کے ٹی اے کے فرق کے جو دفتری نوعیت کا تھا کسی بھی طرح کی بے ضابطگی یا بدعنوانی پر انگلی نہیں رکھی جاسکی۔افسوس صد افسوس اس ایماندار اور غریب پرور کشمیری لیڈر کو چھ ماہ تک دلائی کیمپ (مظفر آباد) میں نظر بند رکھا گیا۔ الغرض خواجہ غلام نبی گلکار اور کے ایچ خورشید نے اپنے آپ کو کشمیری قوم کے لئے قابل فخر سپوت ثابت کرلیا۔''

(خبریں 18 فروری 2003ء)

ایک اہم تعارفی نوٹ

اس مرحلہ پر عصر نو کے احمدی نوجوانوں کے لئے یہ تعارفی نوٹ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ بانی تحریک آزادی کشمیر جناب خواجہ غلام نبی صاحب گلکار جنرل سیکرٹری آل جموں وکشمیر مسلم ویلفیئر ایسوسی ایشن قائداعظم کے اس آخری سفر کے دوران سماجی اور رفاہی امور میں بہت متحرک ہوگئے تھے۔حتیٰ کہ آپ نے یکم جون 1944ء کو شاہی تحقیقاتی کمیشن کے اجلاس منعقدہ اسمبلی ہال سرینگر کے سامنے ہندوؤں کے مقابل مسلمانوں سے ملازمتوں اور دیگر شعبہ ہائے حیات میں غیر منصفانہ اور امتیازی سلوک پر ایک مبسوط بیان دیا۔ یہ اجلاس سرگنگا ناتھ چیف جسٹس کی صدارت میں ہوا۔ (اصلاح 13 جون 1944ء ص 1)

مؤرخ کشمیر جناب پریم ناتھ بزاز نے ''تاریخ جدوجہد آزادی کشمیر'' کے صفحہ 624، 625 (اردو ایڈیشن) میں یہ انکشاف کیا ہے کہ قابل اعتماد حلقوں کے مطابق آزاد کشمیر حکومت کے پہلے صدر جناب غلام نبی گلکار ہی تھے جن کا ریڈیو پاکستان نے ''انور'' کے نام سے اعلان کیا تھا۔ (کتاب ویری ناگ پبلشرز میر پور آزاد کشمیر کی مطبوعات میں سے ہے۔ اشاعت 1992ء)

اسی طرح ڈاکٹر سلام الدین نیاز سابق وزیر قانون آزاد حکومت ریاست جموں کشمیر نے ''تاریخ حریت کشمیر'' صفحہ 717 پر 1948ء کے پرآشوب حالات کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا ہے کہ مہاجرین جموں وکشمیر کی منظّم بحالی اور آبادکاری کے لئے ایک ملک گیر کنونشن برکت علی اسلامیہ ہال بیرون موچی دروازہ لاہور منعقد کیا گیا اور اس میں انجمن مہاجرین جموں وکشمیر کا قیام عمل میں آیا۔آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

''خان محمد رفیق خان صدر اور مجھے جنرل سیکرٹری منتخب کیا گیا اور دیگر ارکان انتظامیہ میں ...... **مولوی عبدالغفار عرف منور کاشمیری، غلام نبی گلکار وغیرہ شامل تھے مہاجرین ریاست کی باعزت آبادکاری اسی تنظیم کی مرہون منت ہے۔''**

(صفحہ 717 شائع کردہ کلاسیک، دی مال لاہور، اشاعت اکتوبر 1993ء)

پریس کانفرنس اور ملی اتحاد کے لئے دردمندانہ اپیل

16 مئی 1944ء کو قائداعظم محمد علی جناح نے کشمیر پریس کانفرنس سے معرکہ آراء خطاب کیا جس کی تفصیل جناب عزیز کاشمیری سیکرٹری کشمیر پریس کانفرنس سرینگر کے قلم سے درج ذیل کی جاتی ہے۔ انہوں نے لکھا:۔

''سرینگر (ا) کشمیر پریس کانفرنس کی طرف سے مسٹر عزیز کاشمیری سیکرٹری نے 16 مئی کو قائداعظم محمد علی جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ سے درخواست کی تھی کہ اخبار نویسوں کے وفد کو ملنے کے لئے وقت دیا جائے۔ قائداعظم کی طرف سے 22 مئی کو جواب موصول ہوا کہ وفد 23 مئی کو 11 بجے ان سے ان کی قیامگاہ (کوشک، نشاط سرینگر) پر ملے۔اگرچہ وقت کم تھا لیکن سیکرٹری کی مساعی سے تمام نمائندوں کو بروقت اطلاع مل گئی۔

23 مئی 1944ء کو 11 بجے جب وفد وہاں پہنچا تو قائداعظم نے چند قدم آگے بڑھ کر استقبال کیا۔ چوہدری عبدالواحد صاحب صدر کشمیر پریس کانفرنس نے تمام نمائندوں کا تعارف کرایا۔پھر مختلف مسائل پر بات چیت کرنے کے بعد قائداعظم نے نمائندگان پریس کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

''میں آپ لوگوں کا ممنون ہوں کہ آپ نے یہاں آ کر مجھ سے ملنے کی تکلیف کی۔ پریس ایک بہت بڑی طاقت ہے جو فائدہ بھی پہنچا سکتی ہے اور نقصان بھی۔اگر اس کا صحیح استعمال کیا جائے تو یہ رائے عامہ کی تربیت کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی راہنمائی بھی کرسکتا ہے۔ مجھے اس میں کوئی شک نہیں کہ کشمیر پریس صحافت کی شاندار روایات کی تقلید کرتے ہوئے عوام کی خدمت غیر جانبدارانہ طور پر سرانجام دے گا۔ میں کشمیر میں جو کچھ دیکھنے کا متمنی ہوں اس کے متعلق میں نے آتے وقت جموں اور سرینگر کی تقریروں میں اظہار کردیا ہے۔ مجھ سے ایک پریشان کن سوال پوچھا گیا کہ مسلمانوں میں سے مسلم لیگ کا ممبر کون بن سکتا ہے۔ یہ سوال خاص طور پر قادیانیوں کے سلسلے میں پوچھا گیا۔ **میرا جواب یہ ہے کہ جہاں تک آل انڈیا مسلم لیگ کے آئین کا تعلق ہے اس میں درج ہے کہ ہر مسلمان بلاتمیز عقیدہ وفرقہ مسلم لیگ کا ممبر بن سکتا ہے بشرطیکہ وہ مسلم لیگ کے**

عقیدہ، پالیسی اور پروگرام کو تسلیم کرے۔ رکنیت کے فارم پر دستخط کرے اور دو آنے چندہ ادا کرے۔ میں جموں کشمیر کے مسلمانوں سے اپیل کروں گا کہ وہ فرقہ وارانہ سوالات نہ اٹھائیں بلکہ ایک ہی پلیٹ فارم پر اور ایک ہی جھنڈے تلے جمع ہو جائیں اسی میں مسلمانوں کی بھلائی ہے۔ اس سے نہ صرف مسلمان مؤثر طریقے سے سیاسی، سماجی، تعلیمی اور معاشرتی ترقی کر سکتے ہیں بلکہ دیگر اقوام بھی اور بحیثیت مجموعی ریاست کشمیر بھی۔"

سوال پوچھا گیا کہ "یہاں پر نیشنل کانفرنس، مسلم کانفرنس، ہندو راجیہ سبھا، یودک سبھا اور سکھ پارٹی ہے۔ کیا یہ اچھا نہیں کہ یہاں صرف ایک ہی پارٹی رہے؟ قائداعظم نے فرمایا: اس کا فیصلہ کرنا ہر قوم کا اپنا کام ہے۔"

مزید دریافت کیا گیا کہ کیا مسلمان اکیلے ہی ریاست میں ذمہ دار نظام حکومت حاصل کر سکتے ہیں۔

قائداعظم: میرا خیال ہے کہ وہ ایسا کر سکتے ہیں بشرطیکہ ہندو اور سکھ اس کے خلاف نہ ہوں اور موجودہ حکومت کو قابل ترجیح سمجھیں۔

مجھے یقین ہے کہ اگر قوم اپنے آپ کو منظّم کرے اپنے مذہب، ثقافت اور زبان پر کاربند رہنے کے لئے تحفظ حاصل کرے۔ اسے یہ اعتماد حاصل ہو کہ اکثریت کا اقلیت کے ساتھ منصفانہ اور اچھا سلوک ہوگا تو ترقی کی رفتار زیادہ تیز ہوگی۔ ہر قوم کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنے آپ کو منظّم کرے۔ اگر کوئی دوسری قوم اس آزادی میں دخل انداز ہونے کی کوشش کرے گی تو ناکامی لازمی ہے اور اس سے عوام کی ترقی کی رفتار میں رکاوٹ پیدا ہوگی۔ جہاں تک ریاست جموں وکشمیر کا تعلق ہے اس کی نوعیت و آبادی کے لحاظ سے اس کی تقسیم کا سوال پیدا نہیں ہوتا ہے میں نے اسی بناء پر اپنی رائے کا اظہار کیا ہے۔ برطانوی ہند کا سوال جداگانہ نوعیت رکھتا ہے۔

انٹرویو سوا دو گھنٹے کے قریب جاری رہا۔ وفد میں ہمدرد، اصلاح، البرق، روشنی، جہان نو، ویش، کشمیر سنٹینل، جاوید، وچار اور یونائیٹڈ پریس کے نمائندوں نے شمولیت کی تھی۔ اخیر میں پریس کی طرف سے قائد اعظم کا شکریہ ادا کیا گیا۔ (عزیز کاشمیری سیکرٹری کشمیر پریس کانفرنس سرینگر)

(ہفت روزہ اصلاح سرینگر 13 جون 1944 ص 2 کالم 2,1)

کشمیر کے انتہاپسند ہندوؤں کا شرانگیز پراپیگنڈا

حضرت قائداعظم کی اتحاد ملی کی اپیل کی اہمیت میں اس نقطہ نگاہ سے بے پناہ اضافہ ہو جاتا ہے کہ قیام کشمیر کے دوران انتہاپسند ہندوؤں کا شرانگیز پراپیگنڈا پاکستان، قائداعظم اور مسلمانان کشمیر کے خلاف نقطہ عروج تک پہنچ چکی تھیں اور وہ جلسہ عام میں کھلے بندوں زہرافشانی کررہے تھے کہ

"گو جموں وکشمیر کا حکمران ہندو ہے لیکن مسٹر جناح کی سکیم کے تحت یہ ریاست پاکستانی مملکت کا ایک جزو لاینفک ہوگی۔ کشمیر ایک ہندو ریاست ہے اور اسے ہندوؤں نے فتح کیا تھا اور وہی ہندو جو مسلم شاہنشاہوں کی متحدہ طاقت کے باوجود اس ریاست کا سنگ بنیاد رکھ سکتے ہیں۔ یہ استعداد اور صلاحیت بھی رکھتے ہیں کہ جناح کے چیلوں کو پاکستانی شہنائی پھونکنے سے روک دیں۔ ہمارا مقدس ترین عہد یہ ہونا چاہئے کہ ہم اپنے آباؤ اجداد کے وفادار رہیں گے جنہوں نے اس ریاست کا سنگ بنیاد اسے ہندوستان کا ناقابل علیحدگی حصہ بنانے کے لئے رکھا تھا۔"

(ہندو راجیہ سبھا کے ساتویں اجلاس منعقدہ راجوری میں چاندکرن جی شاردا کا افتتاحی خطاب، مطبوعہ اصلاح 13 جون 1944ء ص 2)

صدر ہندو راجیہ سبھا چوہدری لال جی نے یہاں تک کہہ ڈالا

"جموں وکشمیر اکھنڈ ہندوستان کا دروازہ ہے اور ریاستی ہندو اس دروازے کے جانباز مجاہد، محافظ ہیں۔ **ہم پاکستان کا مقابلہ اپنے خون کے آخری قطروں سے کریں گے۔"** (ایضاً صفحہ 6 کالم 2)

قائداعظم کا زبردست انتباہ

جناب تبسم کاشمیری صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

"قائداعظم کے دورہ کشمیر کے دوران مسلم کانفرنس اور نیشنل کانفرنس کے مابین مفاہمت کی زبردست کوششیں ہوئیں۔ شیخ محمد عبداللہ نے قائداعظم کے ساتھ متعدد ملاقاتیں کیں۔ ایک ملاقات کے دوران پرتاپ پارک میں پنڈت جیالال کلم کا احتجاجی واک آؤٹ بھی زیر بحث آیا جس کے بارے میں قائداعظم نے شیخ صاحب سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ:۔

"مجھے ہندوستان کی بیشتر ریاستوں میں غیر مسلموں کی طرف سے انہی حالات سے گزرنا پڑ رہا ہے۔ یہ لوگ مسلمانوں کے نام سے چڑتے ہیں۔ آپ نیشنلزم کی جو دہائی دیتے ہیں، میں سمجھتا ہوں یہ دیرپا نہیں۔ آپ کو جب میرے جیسے حالات سے گزرنا پڑے گا تب تمہیں اپنی غلطی کا احساس ہوگا۔ تم میرے ان سفید بالوں کو دیکھ رہے ہو، یہ دھوپ میں سفید نہیں ہوئے، اسی سیاست کی وادی میں میری عمر گزری ہے میں بھی پہلے انہی ہندو لیڈروں کے ہاتھوں میں ہاتھ دے کر متحدہ ہندوستان کا خواب دیکھ رہا تھا لیکن مجھے وہ راستہ چھوڑ کر دوسرا راستہ اختیار کرنے پر مجبور کر دیا گیا۔ **یاد رکھو اگر تم نے میری بات نہ مانی تو ایک دن تم پچھتاؤ گے۔"**

قائداعظم کی پیشگوئی حرف بہ حرف پوری ہوئی۔ ہوا یہ کہ 1947ء میں شیخ صاحب نے ہندوستان کے ساتھ الحاق کیا۔ اس کے صرف چھ سال بعد (1953ء) میں انہیں گرفتار کیا گیا اور گیارہ سال تک نظر بند رکھا گیا۔ اس دوران ان پر غداری کا مقدمہ بھی چلایا گیا۔ اکیس سال کی سیاسی آوارہ گردی کے بعد جب انہوں نے کانگریسی قیادت کے سامنے بلا شرط سرنڈر کیا تو انہیں پرائم منسٹر کے بدلے چیف منسٹر بنایا گیا۔ ان کی رحلت کے بعد شیخ خاندان کو دو پھاڑ کیا گیا اور وہ پوزیشن آج تک قائم ہے۔ آج بھی اس کا بیٹا فاروق عبداللہ مرکزی حکمرانوں کے رحم و کرم پر ہے۔ حالانکہ اس نے رگوناتھ مندر، ماتا ویشنو دیوی اور راگنی دیوی (کھیر بھوانی) کے ہاں متعدد بار ماتھا ٹیکا لیکن اس کے باوجود اس کی "مسلمانی" پر شک کیا جارہا ہے، جس کا اعتراف اس نے متعدد بار خود کیا۔"

(خبریں 18 فروری 2003ء)

قیامت خیز نقشہ

حق یہ ہے کہ "نیشنل کانفرنس" کے نام نہاد لیڈروں نے قائداعظم کے زبردست انتباہ کے باوجود جو مسلم کش روش اختیار کی وہ نہ صرف انہیں لے ڈوبی بلکہ اسی کا خمیازہ آج تک مسلمانان کشمیر بھگت رہے ہیں جس کا خون کے آنسو رلا دینے والا قیامت خیز نقشہ شاعر احمدیت میرزا سیف اللہ خاں فاروق مرحوم نے مدت ہوئی ان تڑپا دینے والے اشعار میں کھینچا تھا ؎

چشمۂ آب رواں اے موج بحر بیکراں
منعکس تجھ میں شفق ہے یا ہے خون بیکساں

دست گلچین اجل سے آج اجڑا ہے چمن
خون میں لتھڑے پڑے ہیں کیسے کیسے سیم تن

چین کے نامور شاعر کا
نذرانہ عقیدت

تاریخ کشمیر و پاکستان کا یہ عبرت انگیز باب میں چین کے ایک نامور شاعر لوہ ینگ کے نذرانہ عقیدت پر ختم کرتا ہوں:۔ ؎

جناح اے مقاومت اور انقلاب کا نشان
جسے صحراؤں کے خانہ بدوش بھی پہچانتے تھے
اور گنگا کے کناروں پر بسنے والے بھی
میرا کمزور دل آج غم کے مقابلے میں عاجز ہے
اگرچہ آنسو میرے غم کی شدت کے اظہار سے قاصر ہیں
جناح روح انسانی تجھے کبھی بھولنے نہ پائے
حکمرانوں کی نخوت اور دشمنوں کی لذت خون آشامی برقرار رہے گی
لیکن تو صبر و اطمینان سے اپنی آنکھیں بند کر لے
کیونکہ جنگلوں میں اور ساحلوں پر تیرے بیٹے
تیری بیٹیاں حق کی حمایت کرتی رہیں گی
وہ تیری طویل جدوجہد کو ازسرنو شروع کریں گے اور یہ نسل ہی تیرا کام پایۂ تکمیل کو پہنچا دے گی
یہ صرف ایک نوحہ نہیں حلف ہے

("قائداعظم کا پیغام" مرتبہ سید قاسم محمود، پاکستان اکیڈمی لاہور، خصوصی ایڈیشن 1972ء)

رپورٹ: عبدالقدوس صاحب

جماعت احمدیہ ٹوگو کی تربیتی مساعی

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سرزمین افریقہ تشریف لائے تو آپ نے جماعتی عہدے داران کو بے بہا قیمتی نصائح سے نوازا اور خاص طور پر جماعتی ممبران کی تعلیم و تربیت پر زور دیا۔ اور تربیتی کلاسیں کثرت سے منعقد کرنے کی ہدایات دیں۔ پیارے آقا کی زریں ہدایات کو عملی جامہ پہنانے کے لئے جماعت احمدیہ ٹوگو (TOGO) نے حضور انور کے دورۂ بینن کے بعد فوراً کلاسوں کا سلسلہ شروع کر دیا اور اس وقت تک محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تیسری کامیاب تربیتی کلاس منعقد کرنے کی توفیق پائی۔ اس کلاس میں ملک کے طول و عرض کے 18 مقامات سے 32 ممبران جماعت، داعیان و معلمین نے حصہ لیا اور یہ کلاس 16 تا 30 ستمبر NOTSE (نوچے) جماعت احمدیہ ٹوگو کے مرکز میں منعقد کی گئی۔ بیت الذکر کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک حصے میں رہائش و آرام اور دوسرے میں کلاسوں اور نمازوں کا اہتمام کیا گیا۔ کلاس کے ایام میں باقاعدہ نماز تہجد کا اہتمام ہوتا رہا۔ کلاس کے دوران نماز فجر کے بعد قرآن کریم کی تلاوت اس کا ترجمہ اور مختصر تفسیر پیش کی جاتی رہی۔ روزانہ اوقات مقرر کر کے قاعدہ یسرنا القرآن و تلاوت قرآن کریم میں تلفظ کی درستی، فقہی مسائل، احمدیہ علم کلام اور عام دینی معلومات سبقاً پڑھائی گئیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے محدود وسائل و رہائشی مشکلات کے باوجود تمام ممبران کلاس نے اپنی اپنی استطاعت کے مطابق دلجمعی اور خوشدلی سے سارا وقت علم حاصل کرنے میں گزارا۔ الحمدللہ

قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سب شرکاء کلاس کو بہترین جزا دے۔ ان کے سینوں کو نور ایمان سے بھر دے اور جو جذبہ ایمان یہاں سے لے کر گئے ہیں وہ ہمیشہ قائم رہے بلکہ بڑھتا چلا جائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 10 دسمبر 2004ء)

☆......☆......☆......☆

مکرم محمد احمد فہیم صاحب

زرتشتی مذہب کا تعارف

خدا تعالیٰ بنی نوع انسان کی ہدایت اور راہنمائی کے لئے ہمیشہ اپنی جانب سے مامور مبعوث فرماتا رہا ہے چنانچہ قرآن کریم کی سورۃ فاطر آیت 25 میں ارشاد فرمایا کہ کوئی قوم ایسی نہیں جس میں (خدا کی طرف سے) کوئی ہوشیار کرنے والا نہ ہو۔

اس آیت کریمہ کی تشریح میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''کوئی قوم اور امت ایسی نہیں گزری جس میں کوئی نذیر نہ آیا ہو۔ پس اس میں شک نہیں کہ ابتداء میں ان تمام مذاہب کی بنیاد حق اور راستی پر تھی مگر مرور زمانہ سے ان میں طرح طرح کی غلطیاں داخل ہوگئیں یہاں تک کہ اصل حقیقت انہیں غلطیوں کے نیچے چھپ گئی''۔ (تفسیر مسیح موعود جلد 7 ص116)

حضرت زرتشت بھی اپنی قوم کی طرف ہادی بن کر آئے۔ جب حضرت مسیح موعود سے زرتشت کے بارہ میں دریافت کیا گیا کہ کیا یہ خدا کے نبی تھے یا نہیں؟ اس کے جواب میں حضور نے فرمایا:۔

''خدا تعالیٰ کے کل رسولوں پر ہمارا ایمان ہے مگر اللہ تعالیٰ نے ان سب کے نام اور حالات سے ہمیں آگاہی نہیں دی۔ (-) اتنے کروڑ مخلوقات پیدا ہوتی رہی اور کروڑ ہا لوگ مختلف ممالک میں آباد رہے یہ تو ہو نہیں سکتا کہ خدا تعالیٰ نے ان کو یونہی چھوڑ دیا ہو اور کسی نبی کے ذریعہ سے ان پر اتمام حجت نہ کی ہو آخران میں رسول آتے ہی رہے ہیں ...... ممکن ہے کہ یہ بھی انہیں میں سے ایک رسول ہوں مگر ان کی تعلیم کا صحیح صحیح پتہ اب نہیں لگ سکتا کیونکہ زمانہ دراز گزر جانے سے تحریف لفظی اور معنوی کے سبب بعض باتیں کچھ کا کچھ بن گئی ہیں۔ حقیقی طور پر محفوظ رہنے کا وعدہ تو صرف قرآن مجید کے لئے ہی ہے۔ مومن کو سوء ظن کی نسبت نیک ظن کی طرف زیادہ ہونا چاہئے۔ قرآن مجید میں وان من امۃ ...... (فاطر:25) اس لئے ہوسکتا ہے کہ وہ بھی ایک رسول ہوں۔ ...... ہم یہی مانتے ہیں کہ ہندوستان میں بھی خدا تعالیٰ کے پیغمبر گزرے ہیں اور ایران میں بھی ہوئے ہیں اور دوسرے ممالک میں بھی ہوئے ہیں پس یہ بھی خدا کے نبی ہوسکتے ہیں۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 337)

زرتشت جو کہ ایران کے ملک میں مبعوث ہوئے ان کے ماننے والے پارسی کہلائے جو اپنے کلام اور تعلیم کی بنیاد خدا تعالیٰ کے الہام پر رکھتے ہیں۔ ایک اور مقام پر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''حضرت عمرؓ نے پارسیوں کو اہل کتاب میں داخل سمجھا تھا اور ان کے ساتھ وہی سلوک کیا تھا جو اہل کتاب کے ساتھ کرنا چاہئے اور حضرت علیؓ کا بھی یہی طریق تھا۔ ایسے جلیل القدر اصحاب کی رائے کی اس معاملہ میں قدر کرنی چاہئے اس طرح ایک فیصلہ شدہ امر ہو جاتا ہے۔'' (ملفوظات جلد 5 ص 338)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے زرتشت علیہ السلام کو گزشتہ زمانہ کے چند انبیاء کی فہرست میں بیان فرمایا ہے۔ اور ایران کا راستباز نبی قرار دیا ہے۔

(نجات انوار العلوم جلد نمبر 1 ص 418,239)

زرتشت کے حالات زندگی

زرتشتؑ کے زمانہ کے بارہ میں محققین کا اختلاف رہا ہے۔ زمانہ حال کے محققین کی رائے کے مطابق آپ 660 قبل مسیح میں پیدا ہوئے اور 583 قبل مسیح میں انتقال ہوا۔ مغربی ایران کے رہنے والے تھے۔ جائے پیدائش شہر ''رے'' ہے۔ ان کے والد کا پورا نام وشتاسپ تھا اور سپتما خاندان میں سے تھے قوم کے مجوسی تھے فارسی میں اس کو مُغ کہتے ہیں اور انگریزی میں (Magus) کہا جاتا ہے چنانچہ اس قوم کو Magian کہتے ہیں جس کے معنی جادوگر کے ہیں۔

قدیم ایران میں ان پجاریوں کی ایک جماعت تھی جن کا تسلط عوام پر تھا اس سے معلوم ہوا کہ زرتشت کا خاندانی تعلق بھی اسی گروہ سے تھا۔ زرتشت نے اپنے زمانہ کے مشہور استاد حکیم بزاکرزا سے تعلیم حاصل کی۔ دس سال کے قلیل عرصہ میں متعدد علوم، مذہب، زراعت، گلہ بانی اور علم جراحی کے ماہر ہوگئے۔

زرتشت نے جوانی میں قدم رکھتے ہی اپنے آپ کو خدمت خلق کے لئے وقف کر دیا۔ مصیبت زدہ اور مفلوک الحال لوگوں کی خدمت ان کا محبوب مشغلہ تھا ان کے والدین کی یہ خواہش تھی کہ ان کا لڑکا آبائی پیشہ اختیار کرلے لیکن زرتشت کا دل اس طرف مائل ہی نہیں ہوتا تھا۔ آپ کے سامنے ایک بلند نصب العین تھا۔ جوانی کے زمانہ سے ہی اپنے آبائی مذہب سے غیر مطمئن تھے۔ وہ جان و دل سے حقیقت کی طرف راغب ہوئے بیس سال کی عمر میں گھر بار کو خیر باد کہہ کر سیالان پہاڑ میں گوشہ نشینی اختیار کرلی۔ اسی دوران تیس سال کی عمر میں آپ کو بلند منصب نصیب ہوا اور آپ نے براہ راست اہورمزسے وہ الفاظ حاصل کئے جو ان کی تعلیمات اور گاتھا کی بنیاد ہیں۔ گاتھا وہ مقدس منظومات ہیں جو زرتشت نے لکھی تھیں۔

زرتشت نے توحید کی اشاعت اور شرک کی مخالفت میں انتھک کوشش کی دس سال کی لگاتار کوشش کے بعد صرف آپ کا چچیرا بھائی ہم خیال بن سکا۔ وجہ یہ تھی کہ ان کی تعلیمات کا تعلق غیر مرئی قوت سے تھا۔ جبکہ لوگ ایسے معبود کو پسند کرتے تھے جنہیں وہ دیکھ سکیں اور ہاتھوں سے چھوسکیں۔

جب عوام نے زرتشت کی آواز پر کان نہ دھرے اور سرد مہری کا ثبوت دیا تو وہ توحید کا پیغام لے کر بلخ کے بادشاہ گشتاسپ سے ملنے گئے۔ بادشاہ کے درباری علماء سے مناظرہ کیا جو تین دن اور تین رات جاری رہا۔ جس میں زرتشت نے اپنی تعلیمات کو دلائل کے ساتھ بیان کیا اور اس وقت کے مروجہ عقائد کا بطلان ثابت کیا۔ بادشاہ نے زرتشت کی تعلیم کو قبول کرلیا اس کے بعد یہ مذہب تیزی سے ترقی کرنے لگا۔ اشاعت کے لئے دور دراز ممالک میں مبلغ بھیجے زرتشت نے شاہ ایران کی مدد سے اپنے مذہب کو توران میں پھیلانا چاہا جس کے نتیجہ میں دونوں ملکوں کے تعلقات خراب ہوگئے اور دونوں ملکوں میں جنگ چھڑ گئی زرتشت کو ایک تورانی سپاہی نے پیٹھ میں خنجر مار کر قتل کر دیا۔

(دنیا کے بڑے مذہب از عماد الحسن فاروقی ص 162)

چند بنیادی عقائد کا بیان

زرتشت کے بیان کردہ عقائد وتعلیمات اسلامی تعلیمات سے ملتے جلتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کی ہستی

زرتشت اللہ تعالیٰ کے متعلق فرماتے ہیں:۔

تو ہی خدا ہے یہ میں جانتا ہوں اے قادر مطلق تو ہی اول ہے جب زندگی نے جنم لیا۔ انسان کے ہر خیال، قول اور فعل کا پھل ہے جس طرح تیرے ابدی قانون میں مرقوم ہے کہ برائی کا انجام برا ہے اور اچھائی کا انجام اچھا ہے قیامت تک تیری مصلحت کے تحت یہ بات مقرر ہو چکی ہے۔

پھر فرمایا:

''لوگوں سے کہو تم ان آنکھوں سے خدا کو نہیں دیکھ سکتے اس کی دید کے لئے دوسری آنکھیں چاہئیں''۔

(دساتیر صفحہ 107)

خدا تعالیٰ کے ازلی ہونے کے بارہ میں فرمایا:۔

تو ہی پہلی وہ ہستی ہے جس سے پیشتر کوئی ہستی نہیں ہوسکتی۔ (دساتیر صفحہ 66)

پھر فرمایا:۔

یعنی میں تمہاری ذات سے بھی تم سے زیادہ قریب ہوں۔ (دساتیر صفحہ 122)

ملائکہ

زرتشت ملائکہ کے وجود کے قائل ہیں۔ فرماتے ہیں:۔

ملائکہ وہ خارجی ہستیاں ہیں جو ہماری روحانی اور جسمانی ربوبیت کے لئے پیدا کی گئی ہیں اور اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے درمیان وسائط ہیں۔

پھر لکھتے ہیں:۔

''سروشان بے شمار اند'' (دساتیر صفحہ 6)

یعنی ملائکہ بے شمار ہیں۔

رسولوں کی ضرورت

پیغمبروں کی ضرورت و بعثت کے متعلق زرتشت فرماتے ہیں:۔

پیغمبر اس لئے چاہئے کہ لوگ کاروبار زندگی میں ایک دوسرے کے محتاج ہیں ان کے لئے ایسے مرتبین شرائع کی ضرورت ہے جنہیں سب لوگ مان لیں تاکہ باہمی لین دین میں ظلم وستم نہ ہو کوئی دھوکہ اور فریب نہ ہو اور نظام عالم درست رہے اور یہ موسسین قانون خدا کی طرف سے ہونے چاہئیں تاکہ عام لوگ ان کو یکساں قبول کریں اسی بناء پر پیغمبر مبعوث ہوتا ہے۔

(نامہ شت وخشور آیات 45 تا 49)

شناخت پیغمبر کے متعلق فرمایا:۔

تجھ سے پوچھتے ہیں کہ ہم پیغمبر کو کیسے اس کے قول وفعل میں صادق سمجھیں؟ اس سے کہہ کہ جو کچھ وہ جانتا ہے دوسرے نہیں جانتے اور وہ تمہاری فطرت سے اطلاع دے اور جو کچھ اس سے پوچھا جائے اس کے جواب میں عاجز نہ ہو جو وہ کرے دوسرے نہ کرسکیں۔

(نامہ شت وخشور آیات 50 تا 54)

جنت و دوزخ

زرتشت بعث بعد الموت اور جنت و دوزخ کے قائل تھے وہ فرماتے ہیں:۔

یعنی جب کوئی نیک آدمی جسم کو چھوڑتا ہے تو میں اسے بہشت میں پہنچا دیتا ہوں۔ (دساتیر صفحہ 13)

پھر لکھتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ بہشتیوں کو جو جسم عطا کرتا ہے وہ نہ تو ریزہ ریزہ ہوگا اور نہ پرانا نہ تھکے گا نہ اس میں کوئی گند پیدا ہوگا۔ (ایضاً)

پھر فرمایا:۔

کہ وہاں انسان ہمیشہ رہیں گے۔

(دساتیر صفحہ 12)

دوزخ کے متعلق فرمایا:

نجات پانے والے جنت میں ہمیشہ رہیں گے اور دوزخ میں گنہگاروں کو ان کی برائیاں آگ کی صورت میں جلائیں گی۔ ٹھٹھرنے والی اور ٹھنڈا کرنے والی برف، سانپ اور بچھو اور دوسرے موذی زہریلے جانور عذاب دیں گے۔ (ایضاً)

اخلاقیات

زرتشت نے افکار اور خیالات کی پاکیزگی پر بہت زور دیا ہے کیونکہ انسانی اعمال افکار کے ہی تابع ہوتے ہیں۔ اگر انسان کے افکار میں پاکیزگی اور صفائی آجائے تو اعمال میں درستی خود بخود آجاتی ہے۔ زرتشت کی اخلاقی تعلیم میں راستی کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ ہیروڈوٹس کا بیان ہے کہ بچوں کو نہایت کم سنی میں دو چیزیں سکھلائی جاتی تھیں اول سچ دوم تیر اندازی۔ جھوٹ بولنا بدترین گناہ تھا جو مقروض ہونے سے بھی زیادہ برا سمجھا جاتا تھا۔ زرتشت نے مالی امداد پر بہت

باقی صفحہ 4 پر

زور دیا ہے ان کا قول ہے ’’جو شخص مالدار ہو اس کو چاہئے کہ وہ اپنے فاضل مال کے ذریعے دوسروں کی مدد کرے اور اعلیٰ تعلقات کے قیام کے لئے عمدہ کام انجام دے لیکن وہ اس امداد میں خندہ پیشانی کو ضروری بتلاتے ہیں‘‘۔

زرتشت رہبانیت کے شدید مخالف تھے اور شادی کو ضروری قرار دیتے تھے۔ چنانچہ لکھا ہے۔

اے زرتشت وہ شخص جس کی بیوی ہو اس شخص سے بدرجہا بہتر ہے جس کی بیوی نہ ہو اور ایسا شخص جو خاندان رکھتا ہے اس سے بہتر ہے جس کا کوئی خاندان نہ ہو۔

ایک مؤرخ پروفیسر گرنڈی زرتشتی مذہب کے بارہ میں لکھتے ہیں:۔

’’اس کا مذہب حقیقت اور عمل کا مذہب تھا یونانی مذہب کی طرح رسموں اور ریتوں کا مذہب نہ تھا۔ اس نے مذہب کو ایرانیوں کی روزانہ زندگی کی ایک حقیقت بنادیا اور اخلاق اس مذہب کا مرکزی عنصر تھا۔‘‘

(یونیورسل ہسٹری آف دی ورلڈ جلد 2 صفحہ 114)

زرتشت کے بعد

زرتشتی مذہب شاہان خورس اور دارا کے عہد (چھٹی اور پانچویں صدی ق۔م) میں اپنے نقطہ عروج پر تھا۔ زرتشت کی وفات کے ڈھائی سو سال بعد 331 ق م میں سکندر اعظم نے ایران پر حملہ کیا۔ شراب کے نشے میں دھت ہو کر مقدونی فاتح نے پریسپولس (Persepolice) کے عظیم کتب خانہ کو جہاں زرتشتی مذہب کی کتب مقدسہ تھیں نذر آتش کر دیا۔ ایرانی نبی کے مذہب پر یہ کاری ضرب تھی زرتشتی عالم اپنی جانیں بچانے کے لئے پہاڑوں کی غاروں میں جا چھپے۔ آخر کار جب زرتشتی مذہب کا احیاء ہوا تو زرتشتی حافظوں کی مدد سے کتب مدون کی گئیں جبکہ بعد میں لکھی گئی کتب میں تبدیلی واقع ہوئی ہے۔ زرتشتی مذہب کا دوسرا سنہری دور تیسری صدی عیسوی میں ساسانی خاندان کے عروج کے ساتھ شروع ہوا۔ شاہ ارتبانس (Artabnus) اسی خاندان کا بانی مبانی تھا زرتشتی کتب تالیف کروائی گئیں اور پہلوی زبان میں تراجم ہوئے۔ یہی مذہب ایران کا سرکاری مذہب قرار دیا گیا اور اسلام کے ظہور تک یہی مذہب رائج رہا۔ زرتشتی زیادہ تر ایران اور ہندوستان کے علاقوں میں آباد ہیں۔

مذہبی کتب:

قدیم ایرانیوں کی مذہبی کتب میں دو دفتر اہم ہیں ایک دساتیر اور دوسرے ژند اوستا ان کتب کے دو حصے ہیں۔ 1۔ خورد دساتیر اور کلاں دساتیر 2۔ خورد اوستا اور کلاں اوستا۔ اوستا کے مزید پانچ حصے ہیں۔ 1۔ یاسنا 2۔ گاتھا 3۔ دسپرد 4۔ وپندیداد 5۔ یاشت خاص طور پر اہم ہیں۔ ان کتب میں عبادت اور قربانی کے احکام ہیں اور حمد و مناجات پر مشتمل منظوم کلام بھی ہے۔

☆......☆......☆

مکرم بشیر الدین کمال صاحب

روحانی اور جسمانی برکات سے معمور جلسہ سالانہ قادیان دارالامان 2004ء

عرصہ دراز سے یہ شدید خواہش تھی کہ اپنے پیارے آقا سیدنا حضرت مسیح موعود کے مزار مبارک پر حاضری دوں۔ اس گھر کو دیکھوں جہاں میرا آقا رہا کرتا تھا۔ وہ کنواں دیکھوں جو دشمنوں کے پانی بند کرنے پر آپ نے گھر کے صحن میں ہی کھدوایا تھا تا کہ پانی کی ضروریات پوری ہو سکیں اور دشمنوں کے عزائم ناکام ہو سکیں۔ اس کمرہ کو دیکھوں اور نوافل ادا کروں جہاں آپ تصنیف کا کام کیا کرتے تھے۔ اور پھر اس کمرہ میں بھی دعائیں کروں اور نوافل ادا کروں جس کا نام آپ نے ’’بیت الدعا‘‘ رکھا۔ مزید برآں اس کمرہ میں بھی نوافل ادا کروں اور دعائیں کروں جہاں سرخ چھینٹوں والا نشان ظاہر ہوا تھا۔ ان کمروں کو بھی دیکھوں جہاں آپ کی اور حضرت مصلح موعود کی پیدائش ہوئی۔ ان کمروں کو نہ صرف دیکھوں بلکہ دعائیں کرتے ہوئے برکتیں حاصل کروں جو اللہ تعالیٰ نے ہر طرف پھیلائی ہوئی ہیں۔ بشمول ان گلیوں کے جہاں سے میرا محبوب گزرا کرتا تھا۔ ان اینٹوں سے جن سے گلیوں، دیواریں اور چھتیں تعمیر ہوئی تھیں۔ سنئے! یہ صرف میری خواہش نہیں تھی بلکہ ان سب کی خواہش تھی جو اپنے محبوب کی طرف دیوانہ وار کھنچے چلے آ رہے تھے اور جن کو میں نے اپنے محبوب جو سب کا محبوب ہے کی محبت میں سرشار دیکھا اور پایا اور ہر ایک اپنی بساط اور طاقت کے مطابق فیض اور برکتیں پا رہا تھا اور خدا کے حضور گریہ وزاری کر رہا تھا۔

جلسہ کے لئے احباب کی روانگی مختلف تاریخوں میں ہوئی۔ یہاں ہر اس امر کا اظہار کرنا بھی ضروری ہے کہ وہ تمام کارکنان وعہدیداران، شکریہ اور دعاؤں کے مستحق ہیں۔ جنہوں نے کسی نہ کسی رنگ میں تمام مہمانوں کو سہولیات اور آرام بہم پہنچانے میں دن رات ایک کر دیا اور کسی قسم کی کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ چنانچہ جماعت احمدیہ اسلام آباد، جماعت احمدیہ لاہور، جماعت احمدیہ قادیان، نظارت خدمت درویشاں، دفتر صدر عمومی ربوہ قابل ذکر ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنی رحمتوں، برکتوں اور فضلوں سے نوازے۔

قادیان پہنچ کر تین دن جلسہ کا پروگرام دیکھا اور سنا۔ علماء سلسلہ کی مختلف موضوعات پر تقاریر کو سننے کا موقع ملا۔ اور سب سے بڑھ کر حضور انور کا افتتاحی اور اختتامی خطاب سنا۔ روح کو شادمانی نصیب ہوئی۔ یہ وہ جلسہ ہے جس کی بنیاد حضرت مسیح موعود نے خدائی حکم کے تحت رکھی اور جس کے لئے بہت دعائیں کیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو قبول فرماتے ہوئے ہمیں ان کا وارث بنائے۔ آمین

اس دوران حاضرین جلسہ بیت اقصیٰ اور بیت مبارک میں نماز تہجد اور دیگر نمازیں ادا کرنے اور دعائیں کرنے کی توفیق پاتے رہے۔ اکثر لوگ حضرت مسیح موعود کے مبارک مسکن کو دیکھنے آتے اور زیر لب دعائیں کرتے رہتے۔ وہاں پر حضرت مسیح موعود اور حضرت مصلح موعود کی پیدائش کے کمرہ کو دیکھتے اور رو رو کر دعائیں کرتے رہے۔ نیز وہ کنواں جو حضرت مسیح موعود نے مخالفین کے پانی بند کرنے پر ’’الدار‘‘ کے صحن میں ہی کھدوایا تھا۔ وہ دیکھتے رہے۔ یہاں سے فارغ ہو کر مہمان اوپر یعنی دوسری منزل پر دالان حضرت اماں جان پر جاتے۔ وہاں ساتھ ہی حضرت اماں جان کا باورچی خانہ یعنی مشرق کی طرف اور مغرب کی طرف بیت الدعا، بیت الفکر اور وہ کمرہ جو مشرق کی طرف بیت مبارک کے ساتھ ملحق ہے۔ جہاں سرخ چھینٹوں کا نشان حضرت مسیح موعود کے کپڑوں پر ظاہر ہوا وہاں پر نوافل ادا کرتے اور رو رو کر دعائیں کرتے مہمانوں کو دیکھا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے سب کو شرف قبولیت بخشے۔ آمین۔ وہ کھڑکی بھی دیکھی جہاں سے گزر کر میرے آقا بیت مبارک میں رونق افروز ہوا کرتے تھے۔ ان جگہوں سے فارغ ہو کر لوگ حضرت مسیح موعود کے مزار مبارک پر حاضری دیتے اور دعائیں کرتے۔ پھر اپنے عزیزوں اور پیاروں کی قبروں پر دعائیں کرتے۔ بہشتی مقبرہ جہاں آپ کا مزار مبارک ہے وہ آپ ہی کے خوبصورت باغ میں واقع ہے۔ جہاں پر بڑے بڑے آم کے درخت قابل ذکر ہیں اور موسم کے مطابق پھل دیتے ہیں۔ وہاں ایک جگہ ’’شاہ نشین‘‘ ہے۔ جہاں پر حضرت مسیح موعود اپنے رفقاء کے ہمراہ جایا کرتے تھے اور بیدانہ و دیگر پھل تناول فرمایا کرتے تھے اور مذہبی مسائل پر بھی گفتگو فرمایا کرتے تھے۔ پہلے وہاں پر ایک چبوترہ ہوا کرتا تھا۔ جبکہ اب وہاں پر یعنی اس چبوترہ پر کمرہ تعمیر ہو چکا ہے۔ جس میں بیٹھنے کے لئے R.C.C. Shelf تعمیر کئے گئے ہیں۔ جہاں بیٹھ کر لوگ دعائیں کرتے اور فوٹو کھنچواتے اور برکتیں حاصل کرتے۔

بیت اقصیٰ قادیان

شروع میں یہ بیت حضرت مسیح موعود کے والد ماجد حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب نے دو بازاروں کے درمیان اونچے ٹیلے پر تعمیر کروائی تھی۔ یہ بیت چھوٹی اینٹوں سے تعمیر ہوئی ہے۔ دیواریں کافی موٹی اور مغلیہ دور کی ڈاٹیں (Arches) ہیں۔ جو کہ چھوٹی اینٹوں سے تعمیر ہوئی ہیں۔ اس کا صحن بھی چھوٹی اینٹوں کا ہے۔ یہ بیت مغلیہ فن تعمیر کی عکاسی کرتی ہے۔ اس میں 200 آدمیوں کی گنجائش تھی۔ اس کے تین در ہیں ہر در کے اوپر گنبد دیا ہوا ہے۔ درمیان کے در میں بیٹھ کر حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ سے اذن پا کر عید الاضحی کے موقع پر عربی زبان میں خطبہ ارشاد فرمایا تھا۔ جس کو لکھنے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاول اور حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی مامور ہوئے۔ یہ خطبہ ’’خطبہ الہامیہ‘‘ کے نام سے چھپ چکا ہے۔ اس بیت کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے بہت سی برکات وابستہ کر رکھی ہیں۔ بعد میں یہ بیت حضرت مسیح موعود، حضرت خلیفۃ المسیح الاول و ثانی کے دور میں بڑھائی گئی۔ مختلف اوقات میں اس کا بڑھنا اس کی طرز تعمیر سے بھی پتہ چلتا ہے۔ وہ جگہ جہاں پر حضرت مسیح موعود نے خطبہ الہامیہ ارشاد فرمایا تھا وہاں پر مہمان نوافل ادا کرتے اور دعائیں کرتے رہے۔

بیت الفکر

یہ وہ جگہ ہے جہاں آپ تصنیف کا کام کیا کرتے تھے۔ ان تصنیفات نے دنیا میں تہلکہ مچا دیا اور غیر بھی ان کی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ نے اس بارہ میں آپ کو مخاطب کر کے فرمایا کیا ہم نے ہر ایک بات میں تیرے لئے آسانی نہیں کی؟ تجھ کو ’’بیت الفکر‘‘ عطا کیا۔ (براہین احمدیہ حصہ چہارم ترجمہ از عربی عبارت)

بیت الفکر میں وہ تصنیفات لکھی گئیں جو دراصل روحانی خزائن ہیں جو ہزاروں سال سے مدفون تھے۔ اسی لئے تو آپ نے فرمایا ؎

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

خاکسار نے جب یہاں سے جلسہ میں حاضر ہونے کے لئے رخت سفر باندھا، کمر میں بہت درد تھی۔ سوچتا رہا جاؤں کہ نہ جاؤں۔ آخر یہی فیصلہ کیا کہ ضرور جاؤں گا۔ خدا تعالیٰ بہتری کے خود ہی سامان پیدا فرمائے گا۔ شفا بھی وہی دے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ جب واپس آیا تو 95 فیصد درد ختم ہو چکی تھی۔ اس درد نے وہاں پر کسی قسم کی کوئی رکاوٹ پیدا نہیں کی۔

مقام ظہور قدرت ثانیہ

یہ وہ مقام ہے جہاں حضرت مولانا حکیم نورالدین کا انتخاب بطور خلیفۃ المسیح الاول ہوا اور جہاں پر پہلی بیعت ہوئی یہ مقام بہشتی مقبرہ کے اندر داخل ہوتے ہی سیدھی سڑک پر مغرب کی طرف سڑک کے آخر پر واقع ہے۔ بہشتی مقبرہ کے اندر داخل ہوتے ہی ایک سڑک جنوب کی طرف مزار حضرت اقدس کی طرف جاتی ہے۔

مبارک باد کے پیغامات

اس جلسہ پر ہندوستان کی مختلف شخصیات کی طرف سے مبارک باد کے پیغامات موصول ہوئے ان میں سے چند ایک یہ ہیں۔ 1۔ صدر جمہوریہ ہند 2۔ وزیر اعظم جمہوریہ ہند۔ 3۔ وزیر داخلہ۔ 4۔ گورنر مسل

باقی صفحہ 12 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

نمبر **41013** میں طیب محمود ولد منظور احمد قوم چغتائی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طیب محمود گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظفر وصیت نمبر 26340 گواہ شد نمبر 2 منظور احمد دارالعلوم شرقی نور

مسل نمبر **41014** میں امتہ العزیز بیوہ محمد اقبال شاہد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 29/1-B دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔خاوند کی وفات پر Commuted پینشن -/200000 روپے۔2۔طلائی زیور 2 کانٹے + انگوٹھی مالیتی -/10300 روپے۔3۔حق مہر بذمہ خاوند جو وصول نہیں ہوا۔ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1584+1500+2200 (5284) روپے ماہوار بصورت منافع بینک + محکمانہ بہبود فنڈ خاوند + وظیفہ یتامیٰ کمیٹی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ العزیز گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز بھٹی وصیت 14361 گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ولد عبدالرحیم خان دارالنصر غربی

مسل نمبر **41015** میں رقیہ رفعت بنت محمد اقبال شاہد مرحوم قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رقیہ رفعت گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز بھٹی وصیت نمبر 14361 گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **41016** میں عطیۃ الرحمٰن عابدہ بنت ضیاء الرحمٰن قوم عطاصفی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/3 دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 25-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی انگوٹھی ایک عدد۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیہ الرحمٰن عابدہ گواہ شد نمبر 1 ضیاء الرحمٰن والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال دارالنصر غربی ب ربوہ

مسل نمبر **41017** میں احسان اللہ ولد محمد یوسف مصور قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر بیت المنعم دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بھائی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احسان اللہ گواہ شد نمبر 1 ثناء اللہ بابر ولد محمد یوسف مصور گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف مصور والد موصی

مسل نمبر **41018** میں نادیہ ناز بنت محمود احمد قوم ساہی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 19/9 دارالنصر غربی نمبر 3 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں 5 گرام مالیتی -/3500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نادیہ ناز گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ساہی ولد صوبے خان دارالنصر غربی نمبر 3 گواہ شد نمبر 2 محمد خالد گورایہ ولد حاجی محمد ابراہیم فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **41019** میں فوزیہ ریاض زوجہ ریاض احمد قمر قوم متیانہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/36000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی 2 تولہ مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ ریاض گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد قمر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط ولد علی محمد مرحوم دارالشکر ربوہ

مسل نمبر **41020** میں بدر منیر ولد عبدالرشید شاہد قوم ...... پیشہ وکالت، تعلیم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/6 دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بدر منیر گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی انجم ولد چوہدری نور محمد دارالیمن وسطی وصیت نمبر 38325 گواہ شد نمبر 2 آصف اقبال ولد حاجی محمد اسحاق دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **41021** میں جاوید احمد ولد مرزا نور اساجد حمد قوم مغل پیشہ معمار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/17 دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت معماری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جاوید احمد گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی انجم وصیت نمبر 38325 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد عارف وصیت نمبر 33070

مسل نمبر **41022** میں بشریٰ مبشر زوجہ مبشر طاہر قوم راجپوت ساگر پیشہ ٹیوٹر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔دو کلائی گھڑیاں مالیتی -/2000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ٹیوٹر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ مبشر گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ولد حشمت علی دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبشر طاہر خاوند موصیہ

مسل نمبر **41023** میں طیبہ صدیقہ زوجہ محمد طاہر شیراز قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 سیٹ بوزن ساڑھے سترہ تولہ مالیتی -/142961 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام اسلام گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر شہزاد مربی سلسلہ ولد حافظ محمد یعقوب اسلم

مسل نمبر **41024** میں ھبۃ الباطن بنت محمود احمد قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A-16 بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ھبۃ الباطن گواہ شد نمبر 1 محمود احمد طالب ولد حافظ محمد یوسف والد موصیہ A-16 بیوت الحمد گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین تبسم E-8 بیوت الحمد

مسل نمبر **41025** میں فائزہ احمد طاہرہ بنت محمود احمد قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A-16 بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ احمد طاہرہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد طالب والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین تبسم بیوت الحمد

مسل نمبر **41026** میں فرخندہ ممتاز زوجہ حاجی ممتاز احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/5080 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرخندہ ممتاز گواہ شد نمبر 1 محمد افضل شاہد ولد ممتاز احمد A-18 بیوت الحمد کالونی گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد رشید احمد دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **41027** میں شہزاد احمد ولد چوہدری ظہور احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 95/2 محلّہ پیرانوالہ جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منظور مربی سلسلہ وصیت نمبر 34133 گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اکرم محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 27533

مسل نمبر 41028 میں مبشر حسن ولد چوہدری ظہور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ پیراں والا جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر حسن گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منظور وصیت نمبر 34133 گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اکرم محمود وصیت نمبر 27573

مسل نمبر 41029 میں امتہ الرفیق باجوہ زوجہ محمد احمد باجوہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 64 سال 9 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 96 گرام مالیتی -/48000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔3۔مکان برقبہ دس مرلہ واقع فیکٹری ایریا ربوہ اندازاً مالیتی -/650000 روپے۔4۔بینک بیلنس -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الرفیق باجوہ گواہ شد نمبر 1 سردار محمود الغنی ولد سردار عبدالسمیع لاہور گواہ شد نمبر 2 سردار نسیم الغنی ولد سردار عبدالسمیع لاہور

مسل نمبر 41030 میں فوزیہ درثمین سلمان زوجہ سلمان طارق خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات 12 تولے مالیتی -/94704 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ درثمین سلمان گواہ شد نمبر 1 سلمان طارق خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 پروفیسر محمد رشید طارق ولد محمد جمیل خان لاہور

مسل نمبر 41031 میں ڈاکٹر سلیم الدین اختر ولد چوہدری علم الدین قوم آرائیں پیشہ پینشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 10 مرلہ 760 کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور مالیتی -/1500000 روپے۔2۔پلاٹ ایک کنال پنجاب گورنمنٹ ایمپلائز مالیتی -/200000 روپے۔3۔ پلاٹ 15 مرلہ واپڈا سوسائٹی فیصل آباد مالیتی -/500000 روپے۔4۔ پلاٹ 10 مرلہ واپڈا سوسائٹی گوجرانوالہ مالیتی -/800000 روپے۔5۔نیشنل سیونگ سرٹیفکیٹس -/4825000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر سلیم الدین اختر گواہ شد نمبر 1 عبدالخبیر ولد ڈاکٹر سلیم الدین اختر لاہور گواہ شد نمبر 2 منیر احمد سنوری ولد چوہدری نور احمد سنوری لاہور

مسل نمبر 41032 میں ڈاکٹر عبدالشکور ولد میاں عبدالرشید قوم راجپوت پیشہ ڈاکٹری عمر 58 سال 8 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 22-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک مکان واقع عمر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن برقبہ 11 مرلہ 58 فٹ ایک منزل مالیتی -/2500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر عبدالشکور گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد ولد رانا محمد یعقوب لاہور گواہ شد نمبر 2 عطاء العلی ولد ڈاکٹر عبدالشکور لاہور

مسل نمبر 41033 میں بشریٰ سلیم زوجہ ڈاکٹر محمد سلیم قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکیم نمبر 2 منظور پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 9-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔عطیہ منجاب والدہ صاحبہ -/10000 روپے۔2۔طلائی زیور 2 تولہ مالیتی -/11000 روپے۔3۔ایک پختہ رہائشی مکان 5 مرلہ دو منزلہ واقع منظور پارک کے 1/2 حصہ کی مالک ہوں مکان کی موجودہ قیمت اندازاً -/750000 روپے۔4۔حق مہر -/32 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ سلیم گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بھٹی ولد محمد انور بھٹی لاہور گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد نعمت اللہ لاہور

مسل نمبر 41034 میں وسیم ناصر باجوہ ولد ناصر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 9-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم ناصر باجوہ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد لون ولد محمد امیر ن لون چونڈہ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد ظفر احمد چونڈہ

مسل نمبر 41035 میں سید مجاہد توحید بلخی ولد سید نوشاد توحید بلخی قوم سید پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 1992ء ساکن گلشن اقبال کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔فلیٹ 106/2 کاؤنٹی گارڈن کراچی مالیتی -/700000 روپے۔ 2۔ کارسوزوکی مہران مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔موٹر سائیکل -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید مجاہد توحید بلخی گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر 26998 گواہ شد نمبر 2 محمد کلیم ولد محمد رفیق کراچی

مسل نمبر 41036 میں سعدیہ مجاہد زوجہ سید مجاہد توحید بلخی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور بوزن 100 گرام اندازاً مالیتی -/71500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعدیہ مجاہد گواہ شد نمبر 1 فراز حسن قریشی وصیت نمبر 29488 گواہ شد نمبر 2 سید مجاہد توحید بلخی خاوند موصیہ

مسل نمبر 41037 میں محمد احسن ولد محمد رشید قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 22-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/45000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احسن گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 محمد نعمان ولد محمد رشید کراچی

مسل نمبر 41038 میں ثمینہ مبارکہ بنت مبشر احمد شاد قوم وریاہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 2-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ مبارکہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شاد ولد تاج دین مرحوم دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ گواہ شد نمبر 2 تصدف شہزاد ولد مبشر احمد شاد دارالعلوم جنوبی ربوہ

مسل نمبر 41039 میں عبدالحق ولد عبدالرحمٰن قوم شیخ پیشہ میڈیکل ڈسپنسر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالحق گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالرحمٰن وصیت نمبر 21519

مسل نمبر 41040 میں عذرا فہمیدہ زوجہ عبدالحق قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات بوزن 38 گرام مالیتی -/29970 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عذرا فہمیدہ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالحق ولد شیخ عبدالرحمٰن کنری گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 41041 میں عامر محمود ولد ماسٹر عبدالحق قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی

ہے۔1۔زرعی اراضی 9 ایکڑ واقع ملنسہر مالیتی -/225000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/8100 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر محمود گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ درویش وصیت نمبر 10894

مسل نمبر **41042** میں دلاور محمود ولد عبدالرحمٰن مرحوم قوم مغل پیشہ کارپینٹر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنزی ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع محلّہ دارلحکمت کنزی برقبہ 1200 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/150000 روپے جو ہم 3 بھائیوں کا مشترکہ ہے۔2۔مشترکہ مشینری برائے کارپینٹری جس کے 3 بھائی حصہ دار ہیں مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کارپینٹری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد دلاور محمود گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26243 گواہ شد نمبر 2 عطاءاللہ درویش وصیت نمبر 10894

مسل نمبر **41043** میں محمد آصف جاوید محمد صادق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنزی ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد آصف جاوید گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عطاءاللہ درویش وصیت نمبر 10894

مسل نمبر **41044** میں طیب احمد ولد مبارک احمد حکیم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنزی ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طیب احمد گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عطاءاللہ درویش وصیت نمبر 10894

مسل نمبر **41045** میں سرفراز احمد ولد خالد احمد قوم گل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنزی ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سرفراز احمد گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عطاءاللہ درویش وصیت نمبر 10894

مسل نمبر **41046** میں جمیلہ بیگم زوجہ نثار احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنزی پاک ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات 8 تولہ مالیتی -/72000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ جمیلہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد محمد اسماعیل کنزی

مسل نمبر **41047** میں مصور احمد ولد نثار احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنزی پاک ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مصور احمد گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ولد محمد اسماعیل کنزی گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243

مسل نمبر **41048** میں بلال احمد ولد منیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنزی ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بلال احمد گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 نیر احمد ولد محمد شریف مرحوم کنزی

مسل نمبر **41049** میں رشیدہ بیگم زوجہ محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنزی ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات 3 تولہ مالیتی -/27000 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر **41050** میں شکیلہ بیگم زوجہ محمد حنیف قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنزی ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات 260-34 گرام مالیتی -/25840 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شکیلہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف بٹ وصیت نمبر 21581 گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243

مسل نمبر **41051** میں صائمہ نورین زوجہ غازی محمد یعقوب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنزی ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/7500 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ نورین گواہ شد نمبر 1 غازی محمد یعقوب خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243

مسل نمبر **41052** میں سلمٰی مقصودہ زوجہ شیخ عبدالاعلیٰ قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنزی ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات 53 گرام مالیتی -/41800 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلمی مقصودہ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالاعلیٰ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243

مسل نمبر **41053** میں کبیر احمد ولد محمد سلیمان قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنزی پاک ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کبیر احمد گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عطاءاللہ درویش وصیت نمبر 10894

مسل نمبر **41054** میں ثاقب نذیر ولد صوفی نذیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنزی ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ ......روپے ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ثاقب نذیر گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ درویش وصیت نمبر 10894

مسل نمبر **41055** میں محمد سلام خان ولد انور احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنزی ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد سلام خان گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ درویش وصیت نمبر 10894

مسل نمبر **41056** میں راحت مقدس زوجہ عبدالحی طاہر قوم سدھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنزی پاک ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات 6 تولہ 2 ماشہ مالیتی تقریباً -/60000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/75000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب

خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راحت مقدس گواہ شدنمبر 1 نصیراحمد بٹ وصیت نمبر 29666 گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی طاہر خاوند موصیہ

مسل نمبر **41057** میں روبینہ کنول زوجہ راشداقبال قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات 40 گرام مالیتی -/30000 روپے۔بصورت حق مہروصول شدہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ روبینہ کنول گواہ شدنمبر 1 راشداقبال خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر **41058** میں نادیہ طلعت بنت شیخ محمد وسیم قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں 400-4 گرام مالیتی -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نادیہ طلعت گواہ شدنمبر 1 شیخ محمد وسیم والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 شیخ محمد احسن ولد شیخ محمد وسیم علوم شرقی ربوہ

مسل نمبر **41059** میں امتہ الوحیدہ زوجہ ارشاد احمد خان قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات 480-55 گرام مالیتی -/38835 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الوحیدہ گواہ شدنمبر 1 ارشاداحمد خان وصیت نمبر 22962 گواہ شدنمبر 2 مقبول احمد خالد وصیت نمبر 23195

مسل نمبر **41060** میں کلیم احمد ولد نصیر احمد قوم مغراء جٹ پیشہ ڈرائیور عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 19/23 دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان 5 مرلہ تعمیر شدہ از والد صاحب -/350000 روپے۔2۔پلاٹ 5 مرلہ دارالعلوم جنوبی احد از والدہ صاحبہ -/100000 روپے۔3۔رکشہ پرانا -/26000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کلیم احمد گواہ شدنمبر 1 شریف احمد علوی وصیت نمبر 24789 گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد منور ولد میاں مہرالدین مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **41061** میں طاہر خلیل ولد خلیل احمد قوم وڑائچ پیشہ خواندگی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/14 دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر خلیل گواہ شدنمبر 1 شریف احمد علوی وصیت نمبر 24789 گواہ شدنمبر 2 مرزا محمد اکبر ولد محمد عنایت دارالعلوم جنوبی احد ربوہ

مسل نمبر **41062** میں سید عروج شاہ ولد سید رفیق احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/26 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید عروج احمد شاہ گواہ شدنمبر 1 سید فرخ احمد شاہ ولد سید رفیق احمد شاہ دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شدنمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد دارالعلوم شرقی ربوہ

مسل نمبر **41063** میں سید فرخ احمد شاہ ولد سید رفیق احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/26 دارلعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید فرخ احمد شاہ گواہ شدنمبر 1 سید عروج احمد شاہ دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شدنمبر 2 عبدالغفار شاہد دارالعلوم شرقی ربوہ

مسل نمبر **41064** میں تقی الرحمان ولد رانا خلیل الرحمان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 25/28 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تقی الرحمان گواہ شدنمبر 1 رانا خلیل الرحمان ولد ماسٹر عبدالرحمٰن اتالیق دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شدنمبر 2 عبدالغفار شاہد دارالعلوم شرقی ربوہ

مسل نمبر **41065** میں منصورہ حناء خالدہ بنت ناصر احمد ندیم قوم جٹ گاوڑی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/36 دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منصورہ حناء خالدہ گواہ شدنمبر 1 ناصر احمد ندیم والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 چوہدری عنایت اللہ وصیت نمبر 13241

مسل نمبر **41066** میں قراۃ العین ہادیہ زوجہ عبدالقدوس قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسول لائن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور بوزن 33 تولے۔2۔چاندی کا زیور مالیتی اندازاً -//2100 روپے۔3۔حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قراۃ العین ہادیہ گواہ شدنمبر 1 عبدالقدوس خاوند موصیہ وصیت نمبر 30002 گواہ شدنمبر 2 عبدالغفار وصیت نمبر 31212

مسل نمبر **41067** میں چوہدری منور احمد ولد چوہدری محمد شریف قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3 گوئند گروہ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ذاتی مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/1000000 روپے۔2۔موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔3۔سائیکل مالیتی -/2000 روپے۔4۔ایک مکان غیر منقولہ جس میں والد کے علاوہ 5 بھائی اور 3 بہنیں حصہ دار ہیں مالیتی -/500000 روپے۔5۔ایک ایکڑ غیر منقولہ زمین جس میں میرے علاوہ مندرجہ بالا حصہ دار ہیں -/700000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/21000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری منور احمد گواہ شدنمبر 1 خواجہ عرفان محمود وصیت نمبر 27875 گواہ شدنمبر 2 مسعود احمد عابد وصیت نمبر 22272

مسل نمبر **41068** میں شازیہ قدیر بنت عبدالقدیر مرحوم قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بختے والا گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 700-78 گرام مالیتی -/55640 روپے۔2۔بصورت نقد -/160654 روپے۔3۔کمپیوٹر مالیت -/21000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ قدیر گواہ شدنمبر 1 گواہ شدنمبر 2

مسل نمبر **41069** میں گلشن ندیم زوجہ ندیم الطاف ناصر قوم گھمن جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قیوم کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت 9 تولے زیور وصول شدہ -/50000 روپے۔2۔طلائی زیورات 14 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ گلشن ندیم گواہ شدنمبر 1 ندیم الطاف ناصر خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 شہزاد گلزار وصیت نمبر 28846

مسل نمبر **41070** میں غلام احمد راں ولد جان محمد مرحوم قوم راں پیشہ زراعت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی زمین پونے تین ایکڑ واقع رجوعہ مالیتی -/600000 روپے۔2۔مکان برقبہ 5 مرلہ تقریباً مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/72000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا

رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام احمد راں گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم خان مربی سلسلہ وصیت نمبر 25722 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر **41071** میں امتیاز احمد ولد محمد شریف قوم وڑائچ جٹ پیشہ زراعت/ پینشنر عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین 5 کنال واقع رجوعہ مالیتی -/120000 روپے۔ 2۔ مکان واقع غنی پارک سرگودھا برقبہ 5 مرلہ -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/53600 بصورت زراعت + -/9600 روپے کرایہ مکان سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امتیاز احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم خان مربی سلسلہ وصیت نمبر 25712 گواہ شد نمبر 2 طارق زبیر احمد ولد غلام احمد راں رجوعہ

مسل نمبر **41072** میں طاہر فاروق احمد ولد غلام احمد راں قوم راں جٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر فاروق احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم خان مربی سلسلہ وصیت نمبر 25712 گواہ شد نمبر 2 طارق زبیر احمد رجوعہ

مسل نمبر **41073** میں محمد اشرف نور ولد محمد شریف تنویر قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شوکت آباد کالونی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع شوکت آباد کالونی برقبہ ساڑھے چھ مرلہ مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6750 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اشرف نور گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد نعیم معلم وقف جدید ولد چوہدری عبد اللطیف شوکت آباد کالونی گواہ شد نمبر 2 نور احمد ولد محمد اسماعیل شوکت آباد کالونی

مسل نمبر **41074** میں شکیل احمد ولد غلام محمد مرحوم قوم کھوسہ بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شکیل احمد بلوچ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زمین 5 ایکڑ واقع گوٹھ شکیل احمد بلوچ مالیتی -/125000 روپے۔ 2۔ مکان مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ ......روپے ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل احمد بلوچ گواہ نمبر 1 غلام حسین مشتاق وصیت نمبر 14403 گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد غلام محمد مرحوم گوٹھ شکیل احمد بلوچ

مسل نمبر **41075** میں منیر احمد بلوچ ولد شکیل احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ مزارعہ عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شکیل احمد بلوچ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے ماہوار بصورت مزارعہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منیر احمد بلوچ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد شریف احمد بلوچ گواہ شد نمبر 2 غلام حسین مشتاق وصیت نمبر 14403

مسل نمبر **41076** میں ساجدہ پروین بنت منیر احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شکیل احمد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی ٹاپس 4 گرام مالیتی -/1900 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ پروین گواہ شد نمبر 1 منیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 غلام حسین مشتاق وصیت نمبر 14403

مسل نمبر **41077** میں طاہرہ بی بی بنت منیر احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شکیل احمد بلوچ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ بی بی گواہ شد نمبر 1 منیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 غلام حسین مشتاق وصیت نمبر 14403

مسل نمبر **41078** میں راشدہ بانو بنت منیر احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شکیل احمد بلوچ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ بانو گواہ شد نمبر 1 منیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 غلام حسین مشتاق وصیت نمبر 14403

مسل نمبر **41079** میں زبیدہ اختر بلوچ بنت منیر احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شکیل احمد بلوچ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زبیدہ اختر بلوچ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 غلام حسین مشتاق وصیت نمبر 14403

مسل نمبر **41080** میں میمونہ رفیق زوجہ محمد رفیق بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شکیل احمد بلوچ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/26000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات پونے تین تولہ مالیتی -/18200 روپے۔ 3۔ زیورات چاندی -/375 روپے۔ 4۔ سلائی مشین مالیتی -/1650 روپے۔ 5۔ ریڈیو سیٹ -/500 روپے۔ 6۔ بکری ایک عدد -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میمونہ رفیق گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق بلوچ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 غلام حسین مشتاق وصیت نمبر 14403

مسل نمبر **41081** میں عصمت پروین بنت شریف احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شکیل احمد بلوچ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بکری ایک عدد -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عصمت پروین گواہ شد نمبر 1 شریف احمد ولد غلام محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 غلام حسین مشتاق وصیت نمبر 14403

مسل نمبر **41082** میں محمود احمد ولد غلام رسول قوم کھوسہ بلوچ پیشہ آٹا چکی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شکیل احمد بلوچ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ آٹا چکی بمعہ پیٹر انجن۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت آٹا چکی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد بلوچ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد شکیل احمد بلوچ گواہ شد نمبر 2 غلام حسین مشتاق وصیت نمبر 14403

مسل نمبر **41083** میں نسرین شاکر زوجہ افتخار احمد شاکر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ مشن ہاؤس نگر پارکر ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر -/35000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین شاکر گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد شاکر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد سلطان معلم ولد محمد منصور نگر پارکر

صدران مجلس صحت

۱۔مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب
۲۔مکرم چوہدری انور حسین صاحب
۳۔مکرم میجر عبد القادر صاحب
۴۔مکرم میجر شاہد احمد سعدی صاحب
۵۔مکرم پروفیسر عبد الجلیل صادق صاحب (موجودہ) (صدر مجلس صحت)

☆......☆......☆......☆

خبریں

کوئٹہ ، حیدرآباد اور لاڑکانہ میں بم

دھماکے بلوچستان کے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں وقفے وقفے سے تین بم دھماکے ہوئے۔ کوئٹہ کی مصروف اور معروف شاہراہ آرٹ روڈ پر تخریب کار بم نصب کرنے جا رہا تھا کہ بم پھٹ گیا اور حملہ آور کا سر اڑ گیا۔ قریب کھڑے تین افراد زخمی ہو گئے۔ سریاب روڈ پھاٹک پر جعفر ایکسپریس گزرتے ہوئے بم دھماکہ ہونے سے 9 افراد زخمی ہو گئے۔ ایک اور دھماکہ نامعلوم سمت سے سنائی دیا۔ بی بی سی کے مطابق بلوچستان لبریشن آرمی نے ذمہ داری قبول کر لی ہے۔ آئی جی پولیس نے کہا ہے کہ یہ کاغذی تنظیم ہے۔ ملزموں کی نشان دہی پر دس لاکھ انعام دیا جائے گا۔ لاڑکانہ میں ریلوے ریسٹ ہاؤس اور حیدر آباد میں تھانہ کے قریب بم دھماکہ ہوا۔

عوام اعتماد کریں صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ہر فیصلہ ملکی مفاد میں ہوگا۔ عوام اعتماد کریں۔ دھوکا نہیں دوں گا، مفاد پرستوں سے گمراہ نہ ہوں۔ غربت، پانی کا بحران ختم کرنے کے لئے جان لڑا دوں گا۔ پانی کے مسئلہ پر سندھ کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں ہوگی۔ آبی ذخائر پر سندھ کے مفاد میں فیصلہ ہوگا۔ صدر مشرف نے دادو میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مجھے سندھی ہونے پر فخر ہے اور میں سندھ کا خیال رکھوں گا۔ مسلح افواج قومی تعمیر میں حصہ لے رہی ہیں۔ کسی ایک صوبے کی فوج نہیں پورے ملک کی ہے جس میں سندھ کے 70 ہزار جوان اور 400 آفیسرز موجود ہیں۔ پاکستان نظریاتی ملک ہے یہاں انتہا پسندی کی گنجائش نہیں عوام انتہا پسندوں کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔

پٹرول اور تیل مہنگا پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا گیا ہے نئی قیمتوں کا اطلاق 2 فروری سے کر دیا گیا ہے۔ نئی قیمتوں کے مطابق پٹرول کی قیمت میں دو روپے فی لیٹر اضافہ کیا گیا ہے اور اب نئی قیمت 42.39 روپے جبکہ مٹی کے تیل کی قیمت میں ایک روپیہ فی لیٹر اضافہ کیا گیا ہے۔ اور نئی قیمت 27.04 روپے ہو گی۔ ایچ او بی سی کی قیمت میں 2 روپے 73 پیسے فی لیٹر اضافہ کیا گیا ہے۔ اب نئی قیمت 47 روپے 32 پیسے فی لیٹر جبکہ لائٹ ڈیزل کی قیمت میں ایک روپیہ 41 پیسے کیا گیا اور اب نئی قیمت 24.33 روپے فی لیٹر ہو گی۔ ڈیزل کی قیمت میں 95 پیسے فی لیٹر اضافہ کیا گیا ہے اور اب نئی قیمت 27 روپے 16 پیسے فی لیٹر ہو گی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 3۔فروری 2005ء

طلوع فجر	5:35
طلوع آفتاب	6:59
زوال آفتاب	12:22
وقت عصر	4:09
غروب آفتاب	5:46
وقت عشاء	7:10

میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات

پنجاب میں میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کے شیڈول کی منظوری دے دی گئی ہے۔ کلاس نہم کا امتحان 5 مارچ جبکہ دہم کا 19 مارچ ، فرسٹ ائیر کا 23۔ اپریل اور سکینڈ ائیر کا 9 مئی سے شروع ہوگا۔ دسویں کا رزلٹ 15 جون کو اور نویں کے رزلٹ کا اعلان 22 جون کو ہوگا جبکہ انٹرمیڈیٹ کے نتائج کا اعلان 15۔ اگست کو ہوگا۔ 2004ء میں میٹرک کا امتحان دینے والوں کو نو فیل نو پاس والی اسناد دی جائیں گی۔ جبکہ 2005ء کا رزلٹ پاس فیل کی بنیاد پر ہوگا۔ اس میں امیدواروں کو 9 نمبر گریس مارکس بھی دیئے جائیں گے۔ انٹرمیڈیٹ کے طلباء وطالبات ڈویژن بہتر بنانے کے لئے پارٹ ون یا پارٹ ٹو دونوں میں سے صرف ایک کا امتحان دے سکیں گے۔ تمام بورڈوں میں پہلی ، دوسری ، تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو بالترتیب 15 ہزار ،10 ہزار اور 5 ہزار روپے دیئے جائیں گے۔ جبکہ مجموعی طور پر پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے امیدوار کو Pentum کمپیوٹر دیا جائے گا۔

نیپال کی حکومت برطرف نیپال کے شاہ گیاندرا نے وزیر اعظم شیر بہادر دوبئیا کی مخلوط حکومت دوبارہ برطرف کر دی ہے اور ایمرجینسی نافذ کر کے تمام اختیارات خود سنبھال لئے ہیں ۔معزول وزیر اعظم سمیت اہم سیاسی رہنماؤں کو ان کے گھروں میں بند کر دیا گیا ہے۔ نیپال میں تین سال سے بھی کم عرصے میں حکومت گرائے جانے کا یہ چوتھا واقعہ ہے۔

سعودی عرب میں 152 پاکستانی انتقال کر گئے سعودی عرب میں انتقال کرنے والے پاکستانی حاجیوں کی تعداد 152 ہوگئی ہے۔ یہ اموات دل کا دورہ پڑنے اور دیگر مختلف فطری عوامل کے نتیجے میں ہوئیں۔

شمالی علاقہ جات میں شدید سردی ملک کے اکثر شمالی علاقے شدید سردی کی لپیٹ میں ہیں جبکہ میدانی علاقوں میں تیز دھوپ کے باعث سردی میں کمی آ گئی ہے۔ سب سے زیادہ سردی سکردو میں پڑی جہاں درجہ حرارت منفی 10 ڈگری سنٹی گریڈ رہا۔

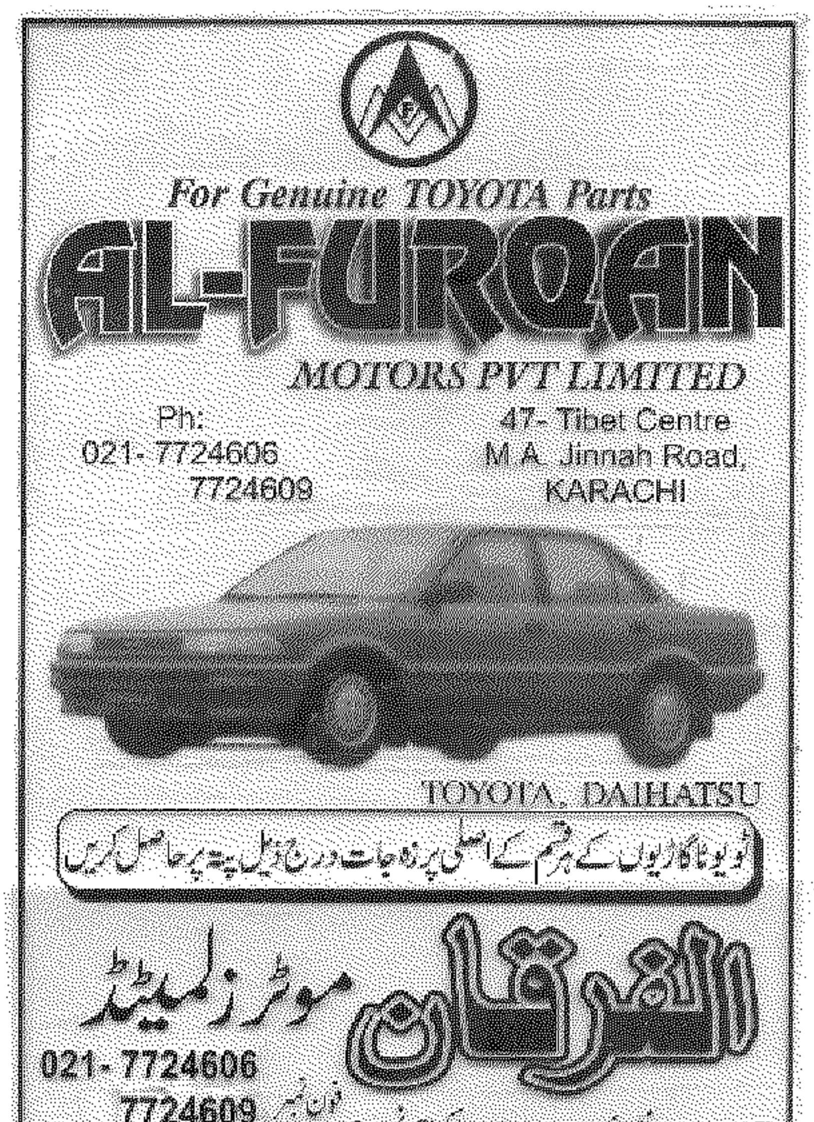

تقریب نکاح ورخصتانہ

مکرمہ نزہت الماس صاحبہ بنت مکرم رشید احمد ارشد صاحب سابق کارکن مجلس انصاراللہ پاکستان کا نکاح مورخہ 6 جنوری 2005ء کو ہمراہ مکرم ایم مزمل نصرت صاحب ولد مکرم چوہدری نصرت اللہ صاحب بھلی بعوض حق مہر مبلغ ایک لاکھ پچیس ہزار روپے مکرم محمد طارق محمود صاحب مربی سلسلہ نے محلّہ نصیر آباد حلقہ رحمٰن میں پڑھا۔ بچی مکرم چوہدری فضل احمد صاحب مرحوم سابق کارکن نظارت علیاء کی پوتی اور مکرم منصور احمد ظفر ابن مولانا ظفر محمد ظفر صاحب مرحوم سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ کی نواسی ہے۔ اسی روز تقریب رخصتی عمل میں آئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

بقیہ صفحہ 6

مہاراشٹر۔ 5۔ گورنر آف ہریانہ۔ 6۔ گورنر آف ہماچل پردیش۔ 7۔ وزیر اعلیٰ دہلی۔ 8۔ وزیر اعلیٰ مدھیہ پردیش۔ 9۔ وزیر اعلیٰ مہاراشٹر

سپیکر پنجاب اسمبلی اور ممبر پنجاب اسمبلی و دیگر سرکردہ شخصیات نے جلسہ پر حاضرین سے خطاب فرمایا۔ بعض شخصیات وقت نہ ہونے کی وجہ سے خطاب نہ کرسکیں۔

بوستان حضرت مسیح موعود

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ؎

بہار آئی ہے اس وقت خزاں میں
لگے ہیں پھول میرے بوستاں میں

یقیناً اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ کے بوستان میں رنگ برنگ کے پھول مہکتے ہوئے دیکھے۔ ان کی خوشبو سے معطر ہوئے، کچھ پھول جرمنی سے، کچھ امریکہ سے ، کچھ انڈونیشیا سے، کچھ سماٹرا سے، کچھ ہندوستان کی مختلف ریاستوں سے اور بہت سے ملکوں سے اور پھر ایسے پھولوں کو بھی دیکھا جو کہ تھوڑا عرصہ ہوا آپ کے بوستان میں کھلے تھے۔ کل تعداد ان پھولوں کی 35000 ہزار تھی۔

C.P.L 29